پریس ریلیز

ریزرو بینک آف ا*

www.rbi.org.in

e-mail:helpdoc@rbi.org.in

29/11/2010

آر بی آئی (ریزرو بینک) عوام کو غیر اختیاری کمپنیوں کے ذریعہ جمع رقم (ڈپازٹس) اکٹھا کرنے کے بارے میں متنبہ کرتا ہے۔

ریزرو بینک آف ا* نے آج عوامی افراد کو غیر اختیاری کمپنیوں سے ہوشیار رہنے کی صلاح دی ہے جو عوام سے رقم جمع کرنے کے لئے ان کے یہ کہہ کر بہکاتی ہیں کہ ان کو ریزرو بینک نے ایسا کرنے کا اختیار دیا ہے۔ ریزرو بینک نے اعلان کیا کہ اس نے اپنی ویب سائٹ (http://rbi.org.in/scripts/Bs_NBFCList.aspx) پر غیر بینکنگ مالیاتی کمپنیوں (این بی ایف سی ز) کی فہرست شائع کی ہے جن کو رقم جمع کرنے کی منظوری ملی ہوئی ہے۔ اس فہرست کے علاوہ کوئی بھی این بی ایف سی عوام سے رقم جمع نہیں کر سکتی۔ ایسا کرنا واضح طور پر فراڈ ہے اس کی جانچ قانون نافذ کرنے والی ایجنسیوں کے ذریعہ اپنے طور کی جاتی ہے ریزرو بینک وقتاً فوقتاً عوام کو اس بارے میں متنبہ کرتے ہوئے مشتہری کرتا رہتا ہے۔

ریزرو بینک نے مزید کہا کہ غیر اختیاری کمپنیوں کے ذریعہ جمع رقم کا حصول و رقم سرکلیشن اسکیموں کو ا* وغیرہ سے متعلق شکایات متعلقہ ریاستی حکومتوں کے اکنامک افینس ونگ کے حوالے کر دینا چاہئے۔

ایسا معلوم ہوا ہے کہ کچھ افراد/ فرمیں/ غیر ضم شدہ افراد کا گروپ/ مارکیٹنگ کمپنیاں اور رقم سرکولیشن اسکیموں میں لگی کمپنیاں عوام سے رقم بہت زیادہ رقم واپسی کے وعدوں کے ساتھ اکٹھا کر رہی ہیں۔ وہ اپنے پروڈکٹ فروخت کرنے کے اشتہاروں کے ذریعہ ایسا کر رہی ہیں ان میں کچھ تو یہ دعویٰ بھی کرتی ہیں کہ ان کو ریزرو بینک سے ایسا کرنے کی اجازت ملی ہوئی ہے۔ ان میں سے کچھ تو عوام سے رقم اینٹھ کر بغیر کسی واپسی کے چمپت ہو گئی ہیں۔

رقم سرکولیشن اسکیموں پر پابندی اور منی سرکولیشن اسکیم (روک) ایکٹ 1978ء کے تحت پابندی لگی ہے۔ ریاستی حکومتوں کو ایسی اسکیموں میں ملوث افراد کے خلاف ضروری کارروائی کرنے کا اختیار ہے۔

اپنا کلاوالا

چیف جنرل منیجر

پریس ریلیز **2010-11/746**